خاص عضویاتی مظاہرہ پیدا نہیں ہوتا جو ہنسی کے وقت معرض وجود میں آتا ہے اور یہ چیز محض ہنسی سے مخصوص ہے کہ انسان ایک لطیفے کو سن یا پڑھ کر اپنے جذبات واحساسات کا اتنے نمایاں انداز میں مظاہرہ کرتا ہے "۔[1]

چنانچہ ہنسی کے اس عضویاتی مظاہرے کی تشریح کرتے ہوئے چارلس ڈارون رقم طراز ہے :-

" ہنسی کے دوران میں منہ کھل جاتا ہے اور ہونٹوں کے کنارے پیچھے اور اوپر کی طرف ہٹ آتے ہیں اسی طرح اوپر والا ہونٹ قدرے اور اوپر کو اٹھ جاتا ہے اور شدید ہنسی کے دوران میں تو سارا جسم کانپنے لگتا ہے سانس میں ناہمواری پیدا ہو جاتی ہے اور آنسو بہہ نکلتے ہیں "۔[2]

اسی طرح پروفیسر سلی (Sully) نے اپنی کتاب AN ESSAY ON Laughter میں ہنسی کے تدریجی ارتقا پر روشنی ڈالی ہے اور خفیف تبسم مسکراہٹ اور قہقہے کو ایک ہی کیفیت کے تین مختلف مدارج قرار دیا ہے ۔ لیکن اس سلسلے میں جی ۔ وائی ۔ ٹی گریگ (G.Y.T Greig) نے جو نکتہ پیدا کیا ہے وہ یقینا بڑا خیال انگیز ہے ۔ گریگ [3] لکھتا ہے :-

---

1. Arther Koestler __ Insight & Outlook P 3&4
2. Charles Darwin ___ Expression of Emotions P 208 , 214
3. J.Y.T. GREIG __ The Psychology of Laughter & Comedy . P 214.